آئینہ مرزائیت

ڈاکٹر میاں احسان باری

Email: mianihsanbari@yahoo.com,drmianihsanbari@yahoo.com,

drihsanbari@yahoo.com, drihsanbari_pppp@yahoo.com

ناشر! عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ (حضوری باغ روڈ، ملتان پاکستان)

نام کتاب	......☆......	آئینہ مرزائیت
نام مصنف	......☆......	ڈاکٹر میاں احسان باری
ناشر	......☆......	عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

☆..........مرزائیت یہودیت کا چربہ ہے۔ (علامہ اقبالؒ)

☆..........ربوہ پاکستان میں اسرائیل ہے۔ (شورش کاشمیریؒ)

☆ ایک وقت آئے گا کہ پوری دنیا اس حقیقت کو تسلیم کرے گی کہ مرزائی مسلمان نہیں بلکہ یہ اسلام کے غدار ہیں۔

☆ محمد عربی ﷺ کے غدار ہیں۔

☆ پوری انسانیت کے غدار ہیں۔ "ان شاء اللہ"! پوری دنیا میں قادیانیت کے خلاف تحریک چلے گی اور آخری فتح محمد عربی ﷺ کی اور آپکے غلاموں کی ہوگی۔"

نوٹ! مکرمی جناب نیوز ایڈیٹر صاحب/ انچارج ایڈیٹوریل صفحہ: سلام مسنون! مہربانی فرما کر اس تاریخی پمفلٹ "آئینہ مرزائیت" کو من وعن حرف بحرف شائع فرمائیں کہ یہ پمفلٹ راقم الحروف نے 1973 میں تیار کیا اسی کو تقسیم کرنے پر 26 مئی 1974 کو سابقہ ربوہ اور حال چناب نگر کے اسٹیشن پر نشتر میڈیکل کالج ملتان کے طلباء کا قادیانیوں سے جھگڑا ہوا جس پر قادیانیوں نے ان پر سوات سے واپس آتے ہوئے 29 مئی 1974 کو اسی اسٹیشن پر مسلح حملہ کرڈالا اور 187 طلباء کو زخمی کیا اس واقعہ کی بازگشت پوری دنیا میں سنی گئی تو تحقیقات کیلئے ہائیکورٹ کے فل بنچ جس کی سربراہی جسٹس صمدانی کررہے تھے کو تفویض کی گئی جنہوں نے اسی پمفلٹ کو وجہ تنازعہ قرار دیتے ہوئے اسکے مندرجات قادیانیوں کی تمام کتب منگوا کر حوالہ جات کی نسبت سے چیک کیے۔ تو یہ تمام کفریہ کلمات اور خرافات ان کتب سے حرف بحرف ثابت ہوگئیں۔ پھر یہی پمفلٹ قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف مولانا مفتی محمود اور مولانا شاہ احمد نورانی نے بحثوں کے دوران پیش کیا تمام قومی اسمبلی کے ممبران نے بھی ان حوالہ جات کو دیکھا حتیٰ کہ خود قائد حزب اقتدار وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو شہید کو راقم الحروف نے پیش کیا تمام حلقے ان کفریہ کلمات کو انکی کتابوں میں مندرج دیکھ کر سر پکڑ کر بیٹھ گئے اور سخت سٹپٹائے بالآخر 7 ستمبر 1974 کو قومی اسمبلی نے متفقہ قرارداد کے ذریعے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا۔ یہ پمفلٹ پھر عوام اور اسلامیان پاکستان کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے تاکہ وہ ان مرتدین کی سازشوں کو سمجھیں اور حکمران اور پاکستانی عوام انکی چالوں میں ہرگز ہرگز نہ آئیں۔ آمین

سال ختم نبوت 1989ء..........☆.......... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

نشتر میڈیکل کالج ملتان کے الیکشن 1973ء میں قادیانیوں نے اپنے امیدوار کھڑے کیے۔ اس وقت جناب ڈاکٹر میاں احسان باری کالج میں زیر تعلیم تھے اور ختم نبوت کے محاذ پر طلباء کی سرگرمیوں کے جرنیل و سرخیل تھے۔ انہوں نے یہ کتابچہ مرتب کیا۔ اسکے نہ صرف کالج میں خیر خواہ نتائج برآمد ہوئے کہ مرزائی الیکشن ہار گئے بلکہ یہی کتابچہ ۲۹ مئی 1974ء کے سانحہ ربوہ میں تنازعہ کا باعث بنا۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی شعبہ نشر و اشاعت نے پہلی بار جب اسکو شائع کیا۔ تو ہاتھوں ہاتھ نکل گیا۔ اب احباب کی خواہش پر ڈاکٹر میاں احسان باری ڈائریکٹر باری فری ہسپتال فورٹ عباس/ ہارون آباد/ بہاولنگر نے ترامیم و اضافہ سے دوبارہ اسکو مرتب کیا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا مرکزی شعبہ نشر و اشاعت اسے اب بھی شائع کررہا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنی بارگاہ میں مزید شرف قبولیت سے نوازیں اور گم کردہ راہ لوگوں کی ہدایت کا باعث بنائے۔

محمد یوسف لدھیانوی

مرکزی ناظم نشر و اشاعت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ دفتر مرکزیہ.....حضوری باغ روڈ ملتان/ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدا کے دشمن، خدا کے رسول ﷺ کے دشمن، عامۃ المسلمین کے دشمن، ننگ دین وننگ وطن مرزائی ٹولے کی ناپاک ومکروہ سازشوں سے پردہ اٹھتا ہے۔ ان کوان ہی کی اپنی تحریروں کے آئینوں میں دیکھئے اورخدا را سوچئے اورفیصلہ کیجئے کیا یہ ہمارے دوست ہیں یابدترین دشمن.....؟ کیا یہ دل آزار اوراشتعال انگیزتحریریں مسلمانوں کیلئے قابل برداشت ہیں اورامت مسلمہ ایسےلوگوں کوگوارا کرسکتی ہے.....؟

دعویٰ خدائی

نمبر۱ میں نے اپنے تئیں خدا کےطور پر دیکھا ہے اورمیں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ میں وہی ہوں اورمیں نے آسمان کوتخلیق کیا ہے۔

(آئینہ کمالات صفحہ ۵۶۴، مرزا غلام احمد قادیانی)

نمبر۲ خدا نمائی کا آئینہ میں ہوں۔ (نزول المسیح ص ۸۴)

نمبر۳ ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جوحق اور بلندی کامظہر ہوگا، گویا خدا آسمان سے اترے گا۔(تذکرہ ط۲ ص ۶۴۶ (انجام آتھم ص ۶۲)

نمبر۴ مجھ سے میرے رب نے بیعت کی۔ (دافع البلاء ص ۶)

نبوت کے دعوے

نمبر۱ پس مسیح موعود (مرزا غلام احمد) خودمحمد رسول اللہ ہے جواشاعت اسلام کے لیے دوبارہ دنیامیں تشریف لائے۔اس لیے ہم کوکسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں ہاں! اگرمحمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اورآتا توضرورت پیش آتی۔ (کلمۃ الفصل صفحہ ۱۵۸ مصنفہ مرزا بشیر احمد ایڈیشن اول)

گویا "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" کےمعنی ان کےنزدیک ہیں "لا الہ الا اللہ مرزا رسول اللہ" (نعوذباللہ) جو دوبارہ قادیان میں آیا ہے۔

نمبر۲ آں حضرت ﷺ کے تین ہزارمعجزات ہیں۔ (تحفہ گولڑویہ صفحہ ۶۷ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

میرے معجزات کی تعداد دس لاکھ ہے۔ (براہین احمدیہ صفحہ ۵۷ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

نمبر۳ انہوں نے (یعنی مسلمانوں نے) یہ سمجھ لیا ہے کہ خدا کےخزانے ختم ہوگئے......ان کا یہ سمجھنا خدا تعالیٰ کی.....قدر کوہی نہ سمجھنے کی وجہ سے ہے ورنہ ایک نبی تو کیا میں تو کہتا ہوں ہزاروں نبی ہونگے۔ (انوارخلافت، مصنفہ بشیرالدین محمود احمد صفحہ ۶۲)

نمبر۴ ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اورنبی ہیں۔ (بدر ۵ مارچ 1908ء)

نمبر۵ میں اس خدا کی قسم کھا کرکہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا اورمیرا نام نبی رکھا۔(تتمہ حقیقۃ الوحی ۶۸)

نمبر۶ اگرمیری گردن کے دونوں طرف تلوار بھی رکھدی جائے اورمجھے یہ کہا جائے کہ تم یہ کہو کہ آنحضرت ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا تومیں اسے ضرور کہوں گا کہ تو جھوٹا ہے کذاب ہے آپؐ کے بعد نبی آسکتے ہیں اورضرور آسکتے ہیں۔ (انوارخلافت صفحہ ۶۵)

نمبر۷ یہ بات بالکل روزروشن کی طرح ثابت ہے کہ آنحضرت ﷺ کے بعد نبوت کا دروازہ کھلا ہے۔(حقیقت النبوت مصنفہ مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفہ قادیان ص ۲۲۸)

نمبر۸ مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا، میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں، اورمیں اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔بدقسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے۔ (کشتی نوح صفحہ ۵۶، طبع اول قادیان ۱۹۰۲ء)

تمام انبیاء کا مجموعہ

دنیا میں کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس کا نام مجھے نہیں دیا گیا۔میں آدم ہوں۔میں نوح ہوں، میں ابراہیم، میں اسحاق ہوں، میں یعقوب ہوں، میں اسماعیل ہوں۔میں داود ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں عیسیٰ ابن مریم ہوں، میں محمد ﷺ ہوں۔ (تتمہ حقیقت الوحی، مرزا غلام احمد ص ۸۴)

نبوت مرزا غلام احمد قادیانی پر ختم

اس امت میں نبی کا نام پانے کیلئے میں ہی مخصوص کیا گیا ہوں اوردوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں ہیں۔(حقیقت الوحی، مرزا غلام احمد صفحہ ۳۹۱)

حضرت محمد ﷺ کی توھین

نمبر۱ آنحضرت ﷺ عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھا لیتے تھے حالانکہ مشہور تھا کہ سور کی چربی اس میں پڑتی ہے۔(مکتوب مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ اخبار الفضل ۲۲ فروری ۱۹۲۴ء)

نمبر۲ مرزا قادیانی کا ذہنی ارتقاء آں حضرت ﷺ سے زیادہ تھا۔ (بحوالہ قادیانی مذہب صفحہ ۲۶۶، اشاعت نہم مطبوعہ لاہور)

نمبر۳ اسلام محمد عربی کے زمانہ میں پہلی رات کے چاند کی طرح تھا اور مرزا قادیانی کے زمانہ میں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگیا۔ (خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۸۴)

نمبر۴ مرزا قادیانی کی فتح مبین آں حضرت ﷺ کی فتح مبین سے بڑھ کر ہے۔ (خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۹۳)

نمبر۵ اس کے یعنی نبی کریم ﷺ لیے چاند گرہن کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لیے چاند اور سورج دونوں کا اب کیا تو انکار کرے گا۔ (اعجاز احمدی مصنفہ غلام احمد قادیانی ص ۷۱)

نمبر۶ محمدؐ پھر اتر آئے ہیں ہم میں اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمدؐ دیکھنے ہوں جس نے اکمل غلام احمد کو دیکھے قادیان میں (قاضی محمد ظہور الدین اکمل اخبار بدر نمبر ۴۳، جدل ۲ قادیان ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء)

نمبر۷ دنیا میں کئی تخت اترے پر تیرا تخت سب سے اوپر بچھایا گیا۔ (حقیقت الوحی ص ۸۹ از مرزا غلام احمد قادیانی)

نمبر۸ اس صورت میں کیا اس بات میں کوئی شک رہ جاتا ہے کہ قادیان میں اللہ تعالیٰ نے پھر محمد صلعم کو اتارا تا کہ اپنے وعدہ کو پورا کرے۔
(کلمہ الفصل ص ۱۰۵، از مرزا بشیر احمد)

نمبر۹ سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔ (دافع البلاء کلاں تختی ص ۱۱، تختی خورد ص ۲۳، انجام آتھم ص ۶۲)

نمبر۱۰ مرزائیوں نے ۱۷ جولائی ۱۹۲۲ء کے (الفضل) میں دعویٰ کیا کہ
یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتیٰ کہ محمد رسول اللہ ﷺ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔

نمبر۱۱ مرزا غلام احمد لکھتے ہیں: خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرت ﷺ کا ہی وجود قرار دیا ہے۔
(ایک غلطی کا ازالہ صفحہ نمبر ۱۰)

نمبر۱۲ منم مسیح زماں و منم کلیم خدا منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد
ترجمہ! میں مسیح ہوں موسیٰ کلیم اللہ ہوں اور محمدؐ اور احمد مجتبیٰ ہوں۔ (تریاق القلوب ص ۵، مصنفہ غلام احمد قادیانی)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین

نمبر۱ آپ کا (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زناکار اور کسبی عورتیں تھیں، جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔ (ضمیمہ انجام آتھم، حاشیہ ص ۷ مصنفہ غلام احمد قادیانی)

نمبر۲ مسیح (علیہ السلام) کا چال چلن کیا تھا، ایک کھاؤ پیو، نہ زاہد، نہ عابد نہ حق کا پرستار، متکبر، خود بین، خدائی کا دعویٰ کرنے والا۔ (مکتوبات احمدیہ صفحہ نمبر ۲۱ تا ۲۴ جلد ۳)

نمبر۳ یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے اس کا سبب تو یہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے۔ (کشتی نوح حاشیہ ص ۷۵ مصنفہ غلام احمد قادیانی)

نمبر۴ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو۔ اس سے بہتر غلام احمد ہے۔ (دافع البلاء، ص ۲۰)

نمبر۵ عیسیٰ کو گالی دینے، بدزبانی کرنے اور جھوٹ بولنے کی عادت تھی اور چور بھی تھے۔ (ضمیمہ انجام آتھم ص ۶،۵)

نمبر۶ یسوع اسلیے اپنے تئیں نیک نہیں کہہ سکتا کہ لوگ جانتے تھے کہ یہ شخص شرابی کبابی ہے اور خراب چلن، نہ خدائی کے بعد بلکہ ابتداء ہی سے ایسا معلوم ہوتا ہے چنانچہ خدائی کا دعویٰ شراب خوری کا ایک بدنتیجہ ہے۔ (ست بچن، حاشیہ، صفحہ ۱۷۲، مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

حضرت علیؓ کی توہین

پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو اب نئی خلافت لو۔ ایک زندہ علی (مرزا صاحب) تم میں موجود ہے اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی (حضرت علیؓ) کو تلاش کرتے ہو۔
(ملفوظات احمدیہ، ۱۳۱ جلد اول)

حضرت فاطمہ الزاہراؓ کی توہین

حضرت فاطمہؓ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں۔ (ایک غلطی کا ازالہ حاشیہ ص ۹ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

حضرت امام حسینؓ کی توہین

نمبر۱ دافع البلاء میں ص ۱۳ پر مرزا غلام احمد نے لکھا ہے میں امام حسینؓ سے برتر ہوں۔

نمبر۲ مجھ میں اور تمہارے حسین میں بڑا فرق ہے کیونکہ مجھے تو ہر ایک وقت خدا کی تائید اور مدد مل رہی ہے۔ (اعجاز احمدی صفحہ ۶۹)

نمبر۳ اور میں خدا کا کشتہ ہوں اور تمہارا حسین دشمنوں کا کشتہ ہے پس فرق کھلا کھلا اور ظاہر ہے۔ (اعجاز احمدی صفحہ ۸۱)

نمبر۴ کربلائیست سیر ہر آنم صد حسین است در گریبانم

میری سیر ہر وقت کربلا میں ہے۔ میرے گریبان میں سو حسین پڑے ہیں۔ (نزول المسیح ص ۹۹ مصنفہ مرزا غلام احمد)

نمبر۵ اے قوم شیعہ! اس پر اصرار مت کرو کہ حسین تمہارا منجی ہے کیونکہ میں سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں سے ایک ہے کہ اس حسینؓ سے بڑھ کر ہے۔
(دافع البلاء ص ۱۳، مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

نمبر۶ تم نے خدا کے جلال اور مجد کو بھلا دیا اور تمہارا ورد صرف حسینؓ ہے۔۔۔۔
کستوری کی خوشبو کے پاس گوہ کا ڈھیر ہے۔ (اعجاز احمدی ص ۸۲، مصنفہ مرزا غلام احمد)
اس عبارت میں مرزا صاحب نے حضرت حسینؓ کے ذکر کو "گوہ" کے ڈھیر سے تشبیہ دی ہے۔

مکہ اور مدینہ کی توہین

نمبر۱ حضرت مسیح موعود نے اسکے متعلق بڑا زور دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جو بار بار یہاں نہ آئے مجھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے۔ پس جو قادیان سے تعلق نہیں رکھے گا وہ کاٹا جائے گا تم ڈرو کہ تم میں سے نہ کوئی کاٹا جائے پھر یہ تازہ دودھ کب تک رہے گا۔ آخر ماؤں کا دودھ بھی سوکھ جایا کرتا ہے کیا مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں سے یہ دودھ سوکھ گیا کہ نہیں۔ (مرزا بشیر الدین محمود احمد مندرجہ حقیقت الرؤیا ص ۴۶)

نمبر۲ قرآن شریف میں تین شہروں کا ذکر ہے یعنی مکہ اور مدینہ اور قادیان کا۔ (خطبہ الہامیہ ص ۲۰ حاشیہ)

مسلمانوں کی توہین

نمبر۱ کل مسلمانوں نے مجھے قبول کر لیا اور میری دعوت کی تصدیق کر لی مگر کنجریوں اور بدکاروں کی اولاد نے مجھے نہیں مانا۔ (آئینہ کمالات ص ۵۴۷)

نمبر۲ جو دشمن میرا مخالف ہے وہ عیسائی، یہودی، مشرک اور جہنمی ہے۔ (نزول المسیح ص ۴، تذکرہ ۲۲۷)

نمبر۳ میرے مخالف جنگلوں کے سؤر ہو گئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئیں۔ (نجم الہدیٰ ص ۵۳ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

نمبر۴ جو ہماری فتح کا قائل نہ ہوگا تو صاف سمجھا جائے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں۔ (انوار الاسلام ص ۳۰ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

اسلام کی مقدس اصطلاحات کا ناجائز استعمال

نمبر۱ ام المومنین کی اصطلاح کا استعمال مرزا غلام احمد قادیانی کی بیوی کیلئے کیا جاتا ہے۔ یہ اصطلاح حضرت نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات کیلئے مخصوص ہے۔

نمبر۲ سیدۃ النساء کی اصطلاح بھی مرزا غلام احمد قادیانی کی بیٹی کیلئے استعمال کی جاتی ہے حالانکہ حدیث پاک کی رو سے یہ اصطلاح صرف خاتون جنت حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیلئے مخصوص ہے۔

دین اسلام کی توہین

قادیانیوں کے نزدیک مرزا قادیانی کی نبوت کے بغیر دین اسلام لعنتی، شیطانی، مردہ اور قابل نفرت ہے۔ (ضمیمہ براہین پنجم ص ۱۸۳، ملفوظات ص ۱۲۷ جلد ۱)

تمام مسلمان کافر ھیں

نمبر۱ جو شخص مجھ پر ایمان نہیں رکھتا وہ کافر ہے۔ (حقیقت الوحی نمبر ۱۶۳، از مرزا غلام احمد قادیانی)

نمبر۲ کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ (آئینہ صداقت ص ۳۵، مصنفہ مرزا بشیر الدین محمود خلیفہ قادیان)

نمبر۳ تحریک احمدیت اسلام کے ساتھ وہی رشتہ رکھتی ہے جو عیسائیت کا یہودیت کے ساتھ تھا۔ (محمد علی لاہور قادیانی مباحثہ راولپنڈی ص ۲۴۰)

نمبر۴ ہر ایک ایسا شخص جو موسیٰؑ کو تو مانتا ہے مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا، یا عیسیٰؑ کو مانتا ہے مگر محمدؐ کو نہیں مانتا اور یا محمدؐ کو مانتا ہے پر مسیح موعود کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ (کلمۃ الفصل ص ۱۱۰۔ مرزا بشیر احمد ایم اے)

کافرانہ دعوے

نمبر۱ مجھے مسیح اور مہدی بنایا گیا۔ (نجم الہدیٰ حاشیہ ص ۷۸) نوٹ! یہ دعویٰ مرزا صاحب کی اکثر کتب میں موجود ہے۔

نمبر۲ خدا نے اپنے الہامات میں میرا نام بیت اللہ رکھا ہے۔ (تذکرہ ط۲ ص ۳۵، حاشیہ اربعین ص ۴، ص ۱۶)

نمبر۳ خدا تعالیٰ نے اپنے الہام اور کلام سے مجھے مشرف فرمایا۔ (تریاق القلوب ص ۱۵۵، طربوہ، قادیان ص ۱۳۶)

نمبر۴ اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ عاجز خدا تعالیٰ کی طرف سے امت کیلئے محدث ہو کر آیا ہے۔ (ازالہ اوہام ص ۱۷۶، حمامۃ البشریٰ ص ۵۴)

نمبر۵ وہ مسیح موعود جو آخری زمانہ کا مجدد ہے وہ میں ہی ہوں۔ (حقیقت الوحی ص ۱۹۴، انجام آتھم ص ۷۵)

نمبر۶ ان کو کہہ! کہ اگر تم خدا سے محبت کرتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو تا کہ خدا بھی تم سے محبت کرے۔ (مرزا قادیانی کا الہام)
(مندرجہ حقیقۃ الوحی ص ۸۲، مطبوعہ لاہور ۱۹۵۴)

نمبر۷ اور مجھ کو فنا کرنے اور زندہ کرنے کی صفت دی گئی ہے۔ (خطبہ الہامیہ ص ۲۳)

قادیانیوں کا مسلمانوں سے جدا مذہب

نمبر۱ ورنہ حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد) نے فرمایا ہے کہ ان کا (یعنی مسلمانوں کا) اسلام اور ہے اور ہمارا اور انکا خدا اور ہے اور ہمارا اور، ہمارا حج اور ہے اور انکا حج اور اسی طرح ان سے ہر بات میں اختلاف ہے۔ (اخبار الفضل ۲۱ اگست ۱۹۱۷ تقریر بنام طلباء (طلباء کو نصائح))

نمبر۲ یہ غلط ہے کہ دوسرے لوگوں سے ہمارا اختلاف صرف وفات مسیح یا اور چند مسائل میں ہے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی ذات، رسول کریم ﷺ قرآن، نماز روزہ، حج، زکوۃ غرض آپ نے بتایا کہ ایک ایک چیز میں ان سے اختلاف ہے۔ (۳۰ جولائی ۱۹۳۱ء الفضل تقریر خلیفہ مرزا غلام احمد)

مسلمانوں سے شادی بیاہ کی ممانعت

نمبر۱ حضرت مسیح موعود کا حکم اور زبردست حکم ہے کہ کوئی احمدی، غیر احمدی کو اپنی لڑکی نہ دے اسکی تعمیل کرنا بھی ہر احمدی کا فرض ہے۔ (برکات خلافت، مجموعہ تقاریر محمود ص ۲۵)

نمبر۲ فتاویٰ احمدیہ کی جلد دوئم کے صفحہ نمبر ۷ پر وہ کہتے ہیں "اپنی بیٹیاں ان لوگوں کے نکاح میں نہ دو جو مجھ پر ایمان نہیں رکھتے۔"

مسلمانوں کے ساتھ نماز پڑھنے کی ممانعت

نمبر۱ فتاویٰ احمدیہ جلد اول صفحہ ۱۸ پر مرزا غلام احمد کہتے ہیں: ان لوگوں کے پیچھے نماز مت پڑھو جو مجھ پر ایمان نہیں رکھتے۔

نمبر۲ ہمارا یہ فرض ہے کہ غیر احمدیوں کو مسلمان نہ سمجھیں اور نہ ان کے پیچھے نماز پڑھیں کیونکہ ہمارے نزدیک وہ خدا تعالیٰ کے ایک نبی کے منکر ہیں۔
(انوار خلافت ص ۹۰، مصنفہ مرزا محمود ابن مرزا قادیانی)

نمبر۳ صبر کرو اور اپنی جماعت کے غیر کے پیچھے نماز مت پڑھو۔ (قول مرزا غلام احمد مندرجہ اخبار الحکم قادیان ۱۰ اگست ۱۹۰۱ء)

نمبر۴ غیر احمدی مسلمانوں کا جنازہ پڑھنا جائز نہیں حتیٰ کہ غیر احمدی کے معصوم بچے کا بھی نہیں۔ (انوار خلافت ص ۹۲، مصنفہ مرزا محمود نیز الفضل مؤرخہ ۲۱ اگست ۱۹۱۷ اور الفضل مؤرخہ ۳۰ جولائی ۱۹۳۰)

مرزائی وزیر خارجہ نے قائد اعظم کا جنازہ نہ پڑھا

نمبر۱ یہ معلوم عام بات ہے کہ چوہدری ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان، قائد اعظم محمد علی جناح کی نماز جنازہ میں شریک نہیں ہوا اور الگ بیٹھا رہا۔ جب اسلامی اخبارات اور مسلمان اس چیز کو منظر عام پر لائے تو جماعت احمدیہ کی طرف سے جواب دیا گیا کہ
جناب چوہدری ظفر اللہ خاں پر ایک اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ آپ نے قائد اعظم کا جنازہ نہیں پڑھا تمام دنیا جانتی ہے کہ قائد اعظم احمدی نہ تھے لہذا جماعت احمدیہ کے کسی فرد کا ان کا جنازہ نہ پڑھنا کوئی قابل اعتراض بات نہیں۔
(ٹریکٹ نمبر ۲۲، بعنوان احرار علماء کی راست گوئی کا نمونہ الناشر مہتمم نشر واشاعت نظامت دعوت وتبلیغ) صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ

نمبر۲ آپ مجھے کافر حکومت کا مسلمان وزیر سمجھ لیں، یا مسلمان حکومت کا کافر نوکر۔ (سر ظفر اللہ کا جواب روزنامہ زمیندار لاہور ۸ فروری ۱۹۵۰)

سلطنت برطانیہ کا خود کاشتہ پودا

نمبر۱ میری عمر کا اکثر حصہ اس سلطنت انگریزی کی تائید وحمایت میں گزرا ہے اور میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارہ میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں اور اشتہارات طبع کیے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکٹھی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں۔ (تریاق القلوب ص ۲۵، مصنفہ مرزا غلام احمد)

نمبر۲ نیز تبلیغ رسالت جلد ہفتم ص ۱۹ پر اپنے بارے میں لکھتے ہیں کہ انگریز کا خود کاشتہ پودا ہوں

نمبر۳ میں اپنے کام کو نہ مکہ میں اچھی طرح چلا سکتا ہوں نہ مدینہ میں نہ روم میں نہ ایران میں نہ کابل میں مگر اس گورنمنٹ میں جسکے اقبال کیلئے میں دعا کرتا ہوں۔

(تبلیغ رسالت، مرزا غلام احمد جلد ۶، ص ۶۹)

نمبر۴ بلکہ اس گورنمنٹ کے ہم پر اس قدر احسان ہیں کہ اگر ہم یہاں سے نکل جائیں تو نہ ہمارا مکہ میں گزارا ہوسکتا ہے اور نہ قسطنطنیہ میں تو پھر کس طرح ہوسکتا ہے کہ ہم اس کے برخلاف کوئی خیال اپنے دل میں رکھیں۔ (ملفوظات احمدیہ جلد اول ص ۱۴۶)

حرمت جہاد

نمبر۱ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے ویسے ویسے مسئلہ جہاد کے معتقد کم ہوتے جائیں گے کیونکہ مجھے مسیح اور مہدی مان لینا ہی مسئلہ جہاد کا انکار کرنا ہے۔ (صفحہ ۷ ضمیمہ بعنوان گورنمنٹ کی توجہ کے لائق شہادۃ القرآن)

نمبر۲ دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صفحہ ۴۱ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

پاکستان پر قبضہ کرنے کے ارادے

بلوچستان کی کل آبادی پانچ لاکھ یا چھ لاکھ ہے۔ زیادہ آبادی کو احمدی بنانا مشکل ہے لیکن تھوڑے آدمیوں کو تو احمدی بنانا کوئی مشکل نہیں پس جماعت اس طرف اگر پوری توجہ دے تو اس صوبے کو بہت جلد احمدی بنایا جا سکتا ہے اگر ہم سارے صوبے کو احمدی بنالیں تو کم از کم ایک صوبہ تو ایسا ہوگا جس کو ہم اپنا صوبہ کہہ سکیں گے پس میں جماعت کو اس بات کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ آپ لوگوں کیلئے یہ عمدہ موقع ہے اس سے فائدہ اٹھائیں اور اسے ضائع نہ ہونے دیں۔

پس تبلیغ کے ذریعے بلوچستان کو اپنا صوبہ بنالو تا کہ تاریخ میں آپ کا نام رہے۔ (مرزا محمود احمد کا بیان مندرجہ الفضل ۱۳ اگست ۱۹۴۸ء)

قرآن مجید کی توہین

نمبر۱ قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں اور قرآن عظیم سخت زبانی کے طریق کے استعمال کر رہا ہے۔ (ازالہ اوہام ص ۲۸، ۲۹)

نمبر۲ میں قرآن کی غلطیاں نکالنے آیا ہوں جو تفسیروں کی وجہ سے واقع ہوگئی ہیں۔ (ازالہ اوہام ص ۳۷۱)

نمبر۳ قرآن مجید زمین پر سے اٹھ گیا تھا میں قرآن کو آسمان پر سے لایا ہوں۔ (ایضاً حاشیہ ض ۳۸۰)

اکھنڈ ہندوستان

یہ اور بات ہے ہم ہندوستان کی تقسیم پر رضامند ہوئے تو خوشی سے نہیں بلکہ مجبوری سے اور پھر یہ کوشش کریں گے کہ کسی نہ کسی طرح جلد متحد ہو جائیں۔

(مرزا بشیر الدین محمود احمد، الفضل، ربوہ، ۱۷ مئی ۱۹۴۷ء)

پاکستان دشمنی

اللہ تعالیٰ اس ملک پاکستان کے ٹکڑے ٹکڑے کردیگا۔ آپ (احمدی) بے فکر رہیں۔ چند دنوں میں (احمدی) خوشخبری سنیں گے کہ یہ ملک صفحۂ ہستی سے نیست و نابود ہوگیا ہے۔ (مرزا طاہر قادیانی خلیفہ چہارم کا سالانہ جلسہ لنڈن ۱۹۸۵)

ڈاکٹر میاں احسان باری، خادم اعلیٰ اللہ اکبر تحریک

راہنما پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹرین۔ چیئرمین انجمن فلاح مظلوماں پاکستان و باری فری سروس پاکستان

پیپلز سیکریٹریٹ 99 مدینہ ٹاؤن بہاولنگر
رابطہ نمبر زو فیکس: 063-2277121
Cell: 0333-6311421
0300-4219678
WLL: 063-2015677

ہارون آباد (باری ہاؤس)
رابطہ نمبرز: 063-2251121
063-2256421
دفتر میاں کمپیوٹرز: 063-2250121
063-2256121

چشتیاں: بالمقابل ریلوے اسٹیشن
رابطہ نمبرز: 0300-6986900
WLL: 063-2006588